سوال

(272) نماز تراویح کا یہ طریقہ درست نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

۱۔ نماز تراویح کے طریقے کے بارے میں ہمارے ہاں سخت اختلاف پایا جاتا ہے بعض لوگ نماز تراویح شروع کرتے ہیں تو کہتے ہیں :

صَلَاةُ الْقِيَامِ، اَثَابَكُمُ اللّٰهُ ''قیام کی نماز، اللہ تمہیں ثواب دے۔ ''

پھر دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ''اے اللہ! ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور اسلام نازل فرما۔ ''

یہ الفاظ امام بھی کہتا ہے اور مقتدی بھی مل کر کہتے ہیں۔ مزید دو رکعتیں پڑھنے کے بعد امام مقتدی سبھی بلند آواز سے سورۂ اخلاص اور معوذتین پڑھتے ہیں اور جب نماز تراویح سے فارغ ہوتے ہیں تو تین بار یہ سورتیں پڑھی جاتی ہیں۔ جب ہم کہتے ہیں کہ یہ طریقہ حدیث میں نہیں آیا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ اچھا کام ہے اور بدعت حسنہ ہے۔ کیا اسلام میں بدعت حسنہ ہے؟ اس کے متعلق آپ کی رائے ہے؟ اس کے متعلق آپ کی کیا رائے ہی؟ ہم یہ سنت ہماز کس طرح ادا کریں؟ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

۲۔ جمعہ کے دن نماز ظہر سے پہلے لاؤڈ سپیکر میں قرآن کی تلاوت کا کیا حکم ہے' ؟ اگر کوی کہے کہ یہ حدیث میں مذکور نہیں تو کہتے ہیں؟ تم قرآن کی تلاوت روکنا چاہتے ہو؟ اور فجر کی اذان سے کچھ پہلے لاؤڈ سپیکر میں دعائیں مانگنے کے بارے میں اپ کا کیا خیال ہے؟ اگر کہا جائے کہ اس عمل کوئی دلیل نہیں تو کہا جاتا ہے یہ اچھا کام ہے اس طرح ہم لوگوں کو فجر کی نماز کے لیے جگاتے ہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لوگوں کا صَلَاةُ الْقِيَامِ اَثَابَكُمُ اللّٰهُ کہنا اور امام کا پھر مقتدیوں کا بلند آواز سے ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ کہنا، دو رکعتوں کے بعد آواز سے سورۂ الاخلاص اور معوذتین پڑھنا سب خود ساختہ بدعتیں ہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((مَنْ اَحْدَثَ فِي اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَرَدٌّ))

''جس نے ہمارے اس دین میں نئی بات نکالی جو اس میں سے نہیں ہے تو وہ مردود ہے۔''

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ جمعہ میں فرمایا کرتے تھے۔

((أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرَ الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ))

''أَمَّا بَعْدُ: سب سے اچھی بات اللہ کی کتاب ہے اور سب سے اچھا طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے اور سب سے برے کام وہ ہیں جو نئے ایجاد کیے جائیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔''

یہ حدیث امام مسلم نے اپنی کتاب ''صحیح'' میں روایت کی ہے۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بدعتیں سب کی سب گمراہی ہیں جیسے کہ جناب مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور اسلام میں کوئی ''بدعت حسنہ'' نہیں ہے۔''

۲۔ ہماری معلومات کے مطابق اس بات کی کوئی دلیل نہیں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایسے ہوا ہو۔ نہ ہمیں کسی صحابی کے ایسے عمل کا پتہ ہے۔ اسی طرح فجر کی اذان سے پہلے لاؤڈ سپیکر پر دعائیں کرنا بھی ثابت نہیں۔ اس لیے یہ بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ:

((مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ))

''جس نے ہمارے اس دین میں نئی بات نکالی (درحقیقت) جو اس میں سے نہیں ہے تو وہ مردود ہے۔''

وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ، رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر: عبدالعزیز بن باز۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 309

محدث فتویٰ